خبر نامہ ادارۂ تحقیق و تصنیفِ اسلامی

☆ صدرِ ادارہ مولانا سید جلال الدین عمری ۱۹۹۰ء سے جماعت اسلامی ہند کے نائب امیر چلے آرہے تھے۔ اپریل کے پہلے ہفتے میں جماعت کی مجلسِ نمائندگان نے آئندہ میقات (اپریل ۲۰۰۷ء تا مارچ ۲۰۱۱ء) کے لیے انھیں جماعت کا کل ہند امیر منتخب کرلیا۔ قارئینِ تحقیقات اسلامی سے درخواست ہے کہ وہ مولانا کے حق میں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مفوّضہ ذمہ داری کو کماحقّہ انجام دینے کی توفیق عطا فرمائے، ساتھ ہی ان کی علمی سرگرمیاں بھی جاری رہیں۔

☆ 'اسلام میں خدمتِ خلق کا تصور' مولانا عمری کی مقبول کتابوں میں سے ہے۔ ادارۂ تحقیق سے اس کے دو ایڈیشن منظر عام پر آئے تھے۔ حال میں اضافہ اور نظر ثانی کے بعد اس کا تازہ ایڈیشن کمپیوٹر کتابت کے ساتھ مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز نئی دہلی نے شائع کیا ہے، صفحات: ۱۸۴، قیمت -/۸۰ روپے (پیپر بیک) -/۱۱۰ روپے (مجلد مع ڈسٹ کور) اس سے قبل مولانا کی مقبولِ عام کتاب 'اسلام کی دعوت' کا نیا ایڈیشن بھی مکتبہ نے شائع کیا تھا۔ صفحات: ۳۴۴، قیمت -/۱۳۰ روپے۔

☆ ادارے کے تصنیفی تربیت کورس سے ان دنوں تین نوجوان فضلاء وابستہ ہیں، ادارہ انھیں رہائش کی سہولت فراہم کرنے کے ساتھ دو ہزار ماہانہ اسکالرشپ بھی دیتا ہے۔ 'رائٹرس فورم' کے تحت ان اسکالرس کا پیپر ریڈنگ کا ماہانہ پروگرام پابندی سے ہو رہا ہے، جس میں ادارۂ علوم القرآن علی گڑھ کے اسکالرس اور مسلم یونیورسٹی کے بعض باذوق طلبہ بھی شریک ہوتے ہیں۔ ۲۷/ فروری ۲۰۰۷ء کو جناب زبیر عالم اصلاحی نے، ۲۸/ مارچ ۲۰۰۷ء کو جناب سراج احمد برکت اللہ فلاحی نے اور ۲۵/ اپریل ۲۰۰۷ء کو جناب مجاہد شبیر احمد فلاحی قاسمی نے، بالترتیب ترجمۂ موضح القرآن - ایک مطالعہ، ہجری تقویم - تاریخ اور اہمیت اور اتحادِ ملت - ضرورت اور تقاضے کے عنوانات پر مقالات پیش کیے۔ یہ پروگرام مسلم یونیورسٹی کے بعض موقر اساتذہ کی نگرانی میں ہوئے اور ان پر بحث و مباحثہ بھی ہوا۔

☆ مولانا عمری امیر جماعت اسلامی ہند منتخب ہونے کے بعد، ۵/مئی کو پہلی مرتبہ علی گڑھ

آئے، تو سب سے پہلے ادارۂ تحقیق تشریف لائے۔ کارکنانِ ادارہ کے ساتھ ایک نشست کر کے ان کی علمی سرگرمیوں اور ادارہ کے انتظامی امور کا جائزہ لیا۔ اس کے علاوہ ادارہ کے زیرِ تربیت اسکالرس کے ساتھ ایک خصوصی ملاقات میں انھیں اسلامیات میں مطالعہ و تحقیق کے سلسلہ میں مفید مشورے دیے۔

☆ جامعہ اسلامیہ مظفر پور اعظم گڑھ شمالی ہند کی ایک ابھرتی ہوئی درس گاہ ہے جس کے بانی و سرپرست مولانا ڈاکٹر تقی الدین ندوی مظاہری ہیں۔ اس کے تحقیقی ادارہ مرکز الشیخ ابی الحسن الندوی للبحوث والدراسات الاسلامیہ کے زیر اہتمام 'ہندوستان اور علم حدیث- تیرہویں اور چودھویں صدی ہجری میں' کے موضوع پر ۲۱-۲۲/ مارچ ۲۰۰۷ء میں دو روزہ بین الاقوامی مذاکرۂ علمی منعقد ہوا۔ ادارہ کے رکن ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی نے اس میں شرکت کی اور 'مولانا محمد یوسف بنوری (۱۳۲۶ھ/ ۱۹۰۸ء-۱۳۹۷ھ/ ۱۹۷۷ء) کی خدماتِ حدیث - ان کی تصنیف معارف السنن شرح جامع الترمذی کی روشنی میں' کے عنوان سے مقالہ پیش کیا۔

مقالہ نگار حضرات سے گزارش

۱- تحقیقاتِ اسلامی میں صرف غیر مطبوعہ مقالات شائع کیے جاتے ہیں، اس لیے جو مقالہ اس میں اشاعت کے لیے بھیجیں اسے کسی دوسرے رسالے میں ہرگز نہ بھیجیں۔

۲- اگر تحقیقاتِ اسلامی میں کسی مقالہ کی کسی وجہ سے اشاعت ممکن نہ ہوگی تو اس کی اطلاع کردی جائے گی۔ سہ ماہی رسالہ ہونے کی وجہ سے عموماً مقالہ نگاروں کو زحمت انتظار برداشت کرنی پڑتی ہے۔ اس پر ہم معذرت خواہ ہیں۔

۳- فوٹو اسٹیٹ کاپی میں بسا اوقات بعض الفاظ یا حروف مٹ جاتے ہیں۔ اس لیے براہ کرم مقالہ کی فوٹو اسٹیٹ کاپی اپنے پاس محفوظ رکھیں اور اصل کاپی روانہ کریں۔

۴- مقالہ خوش خط، ورق کے ایک جانب، صفحہ کے دونوں طرف حاشیہ چھوڑ کر لکھا جائے۔ بہتر ہے کہ اسے کمپیوٹر کتابت کے ساتھ بھیجا جائے۔ کمپیوٹر کتابت کی صورت میں ای میل کے ذریعے بھی بھیجا جاسکتا ہے، ادارہ کا ای میل ایڈریس یہ ہے:

tahqeeqateislami@gmail.com + tahqeeqat_islami@yahoo.com